© rasailojaraid.com

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوۃ والتحیۃ

(۱)

جلد پنجم

نمبر اول

معہ

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت سنہ ۱۲۹۹ مطابق جنوری سنہ ۱۸۸۲ء

شرح قیمت وغیرہ امور متعلقہ رسالہ

درجات و مراتب قیمت: درجہ	درجات و مراتب قیمت: مرتبہ	تفصیل خریداران بشرح مراتب	قیمت سالانہ: بابت رسالہ	قیمت سالانہ: بابت ضمیمہ
۱	اخص قیمت	اسلامی ریاستوں کے نواب اور رئیس	سے عہ	لے
۲	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی و معزز عہدہ داران گورنمنٹ عام اغنیا و لائبریری سوسائٹی	عہ	ے
۳	عام قیمت	متوسط اہل وسعت	لے	عہ
۴	رعایتی قیمت	کم وسعت جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہ رکھیں اور سالانہ پیشگی داخل کریں	ے	۱۲ار
۵	للّٰہی قیمت	بے وسعت جو دس روپیہ ماہواری کی آمدنی نہ رکھیں مگر علمیت رکھیں اور اشاعت کریں	خواہش	دعا خیر

ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت ہوگا ہاں رسالہ بدون ضمیمہ مل سکیگا۔ اسکی وجہ یہ ہے ضمیمہ کی بہت باتوں کی تفصیل و دلیل رسالہ میں مندرج ہے لہذا بدون رسالہ ضمیمہ سے مطلب برآری ناظرین ممکن نہیں اور رسالہ کی کوئی بات متعلق ضمیمہ نہیں ہے اسلئے رسالہ سے بدون ضمیمہ کار برآری ممکن ہے۔

جنکے نام اصل رسالہ یا اسکا ضمیمہ بلا درخواست پہنچے وہ حسب حیثیت خود اسی مدت میں قیمت واجب الادا الصلوۃ روانہ فرماویں جس صاحب کا پرچہ وصول پاویں اور جنکو خریداری منظور نہ ہو وہ اصل رسالہ یا صرف اسکا ضمیمہ واپس کر دیں

خط و کتابت متعلق پرچہ ہذا کے نام اوپر عنوان و نشان مندرجہ ذیل سے ہونا ضرور ہے اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ڈاکخانہ مناسب ہے۔

راقم ابو سعید محمد حسین۔ لاہور محلہ مسجد چینیانوالی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

کیفیت سالانہ رسالہ اشاعۃ السنہ

سال گذشتہ مین اس رسالہ نے کسیقدر ترقی پائی ہے مگر نہ اسقدر جیسے کہ سنین گذشتہ مین سال بسال ترقی پاتا رہا ہے۔ اسکا سبب۔ (جیسا کہ مین خیال کرتا ہون) یہہ ہے کہ یہہ رسالہ جون سال گذشتہ سے اب تک اپنے وقت معہود پر نہین نکلتا جسکا سبب اسکے اڈیٹر و مہتمم کا ایک مدت تک بیمار رہنا ہوا ہے۔ اس التوا و توقف سے اسکے ناظرین کا دل ٹوٹ گیا اور حوصلہ چھوٹ گیا۔ اور انہون نے اسکی معاونت مین تساہل اختیار کیا۔ بہت لوگ ایسے ہین جنکی طرف سال سال کی قیمت باقی ہے اور باوجود سخت تقاضا و متواتر اعلانات و خطوط کے انہون نے اب تک بے باقی نہین کی۔ ان لوگون پر اسکا مدار ہوتا تو شائد یہہ رسالہ اب تک بند بہی ہو جاتا مگر اسکے حقیقی معاون (جو سارے جہان کا ناصر و معین ہے تعالیٰ شانہ و عم احسانہ) نے اسکی معاونت کے لئے اور خریدارون کو قایم کر دیا اور اپنا ارشاد واجب الانقیاد وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْٓا اَمْثَالَکُمْ کا جلوہ دکہایا۔ ان لوگون کی اور اسکے بعض قدیم معاونین کی توجہ سے اسکا کام چل رہا ہے اور انہی لوگون کی معاونت کی نظر سے ہمنے کسی قدر ترقی کا نام لیا ہے اور اگر پہلے حضرات معاونین کی معاونت بدستور رہتی تو اسکو روز افزون اور کامل ترقی سے تعبیر کیا جاتا۔ ہر چند بادی الرائی مین اس کم توجہی مین حق بجانب انکے معلوم ہوتا ہے۔ مثل مشہور ہے کہ اشتہا کے وقت کہانا نہ ملنے

یعنی اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو تم جو کرنیسے منہ پہیرو گے تو خدا تمہاری جگہہ اور لوگون کی بدلی کریگا پہر وہ تمہارے جیسے نہ ہونگے۔ (سورہ محمد)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے بہوک نہین رہتی۔

(۳) اونتیس تاریخ رمضان کو ہرکوئی عید کے چاند کا شائق و ناظر رہتا ہے۔ اگر اُس دن
چاند نظر نہ آوے تو پہر تیسوین کو کوئی مطلع دیکہنے کا شوق نہین کرتا مگر غور کرنے سے
معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ اس تاخیر و التوا مین مہتمم و ایڈیٹر کا اختیاری قصور نہین ہے
ہماری مجبوری ناچاری کسکے اختیار مین ہے اور صحت و عافیت کا کون ذمہ وار ہوسکتا ہے
بنا برعلیہ اگر وہ شائقین شوق کے ساتہہ غور و انصاف کو بہی کام مین لاتے تو شہادت
† ان دلائل و تمثیلات کے جو نمبر ۱ جلد ۴ کے صفحہ ۳۸۶ مین بیان ہوچکے
ہین) اسکے دیر و توقف سے نکلنے پر انکا شوق اور بہی بڑہ جاتا اور یہہ رسالہ دیر کے
بعد انکو ایسا ملتا جیسے روزہ دار کو دن بہر کے بعد کہانا ملتا ہے۔

اب بہی وہ حضرات انصاف و غور کو کام مین لاوین اپنی توجہات قدیمانہ کو مبذول
فرماوین اور باقیات سال گذشتہ ارسال فرماوین۔

بعض لوگ اپنے حق مین نہایت حسن ظنی رکہتے ہین۔ اپنے عیب کو وہ خود تو سمجہ
ہی نہین سکتے دوسرے کے سمجہانے و جتانے سے بہی وہ یہی خیال کرتے ہین کہ یہہ
بات ہم مین کہان ہے یہہ تو دوسرے شخص کو کہی جاتی ہے جبتک کہ انکا صریح نام

---

† انکا خلاصہ یہہ ہے کہ اگر یہہ رسالہ ملکی اخبار ہوتا تو اسکا وقت معین پر نہ نکلنا
اسکو تقویم پارینہ بنا دیتا جس سے وقت گذرنے بعد کچہہ کام نہین رہتا۔ یہہ تو دینی
مسائل سے بحث کرتا ہے جنکا کوئی وقت مقرر نہین اور نہ کبہی وہ پرانے ہوتے
ہین بنا برعلیہ اسکا دیر سے نکلنا تو اور بہی مزید اشتیاق ناظرین ہونا چاہئے جیسے روزہ
دار کو دیر سے کہانا ملنا۔ اور جمعہ کا سات دن کے وقفہ سے آنا اور عید کا سال بہر کے
بعد آنا و جنکو اس سے ایمانی حلاوت اور روحانی فرحت حاصل نہو انکے لئے اسکا روزانہ نکلنا
بہی مفید نہین انکو اسکی خریداری کی ضرورت ہے؟ اور دیر سے نکلنے کی کیا شکایت ہے؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فلین اور صاف طور پر انکا پتہ نہ بتا دین - مگر اس امر سے ہمکو مروت ولحاظ مانع ہے سلئے
ہم بجائے نام نامی ان حضرات کے اُنکے موضع سکونت کو ذکر کرتے ہین اُن مقامات
مین جو صاحب کم توجہ و بے اعتنا رہین وہ اپنا حال خود سمجھ لین اور آخر سشماہی مطابق
شنہ ۹۸ تک اپنا حساب بے باق کرین - وہ موضع یہہ ہین -

امرتسر - آری ضلع بیولی - بمبئے - بٹالہ - ضلع گورداسپورہ متصل شفاخانہ
(اب تو اپنا نام سمجہینگے یا اور پتہ دون ؟) پنجرانوان (انسے پہلے کبہی خاص طور پر ملنا
نہین ہوا) حیدرآباد دکن - (رجسٹری بہیجنی پر توجہ نہین فرماتے) خورجہ (شرح پنجرانوان)
دمارا سیون - رنگپور - روپڑ (یہہ لیت لعل مین یکتا ہین) سیموگہ
علاقہ میسور - موکل ضلع لاہور - ہانسی ضلع حصار - بعض مواضع اور
بہی ہین پر آنکی طرف اشارہ کرنیسے بہی ہمکو لحاظ ہے وہ اپنا نام آپ ہی سمجہ لین -

اس سال پنجم مین اس رسالے کوئی امر جدید پیدا نہین کیا اور نہ طرز جدید اختیار
کیا ہے بلکہ جو طرز و تجویز اسے سال سوم مین اختیار کی تہی اور سال چہارم مین اس سے خبر
دی تہی اُسیکو رونق دی اور اس خبر کی تصدیق کی ہے یعنی اپنے مخالفین فے الاصول
و مخالفین فی الفروع دونون فریق سے شخصی خطاب و مخاصمانہ بحث وجواب اسنے
چہوڑ دیا ہے باوجودیکہ عام طور پر دونون قسم کے مسائل خلافیہ کی بحث وبیان سے
قلم کو نہین روکا - مخالفین فے الاصول سے بلا تخاطب زید - عمرو - احمد - محمود
یہہ رسالہ خود بحث کر رہا ہے (دیکہو مضمون روزہ - یا مضمون انیچر وغیرہ) اسنے کس
زور و شور سے لکہا ہے - پہر اسمین کسی خاص شخص کو مخاطب نہین بنایا - و در مخالفین
فی الفروع سے بلا تعرض کسی مذہب یا شخص یا کتاب کے اسکا ضمیمہ بحث کر رہا ہے
و مع ہذا اسکو مسائل اتفاقی کی نظر سے باہمی اتفاق و اتحاد اہل اسلام (جیسا
کہ اصول اسلام کا مقتضا ہے) کی طرف ہی کمال توجہ رہی ہے اور اسمین وہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کسیقدر کامیاب بہی ہو گیا ہے

اسنے انجمن ہمدردی اسلامی کی بنا قایم و مستحکم کر دی۔ اور اسلام و اہل اسلام کے دینی دنیاوی بہبودی کے لئے کوشش شروع کی جسکے فی الجملہ کیفیت مضمون مابعد مین ہو گی۔ بعض لوگ (جنکی تعداد میرے علم مین سات آٹھ سے زیادہ نہین) جو اس رسالہ کے اصول و مقاصد نہین سمجہتے یا بعض سمجہتے ہین تو وہ اس سے معاندانہ نگاہ رکہتے ہین وہ اس رسالہ پر صلح کلی (یا مداہنت) کا حرف رکہنے لگے ہین۔ مگر افسوس وہ اپنے اس ظن بدپر کوئی دلیل نہین رکہتے اور نہ اسکے کسی مضمون یا کارروائی کا خلاف اسلام یا خلاف مذہب محدثین ہونا ثابت کر سکتے ہین جن سے ہمنے اسباب مین تحریراً و تقریراً کوئی حرف سنا بجز سوء ظنی یا غلط فہمی کچہہ نہ پایا۔

اور سوء ظنی بلا دلیل و غلط فہمی وہ بلا ہے جس سے کسی کی مخلصی ممکن نہین ہے۔ اچہی سے اچہا کام سوء ظنی سے برے سے برا خیال کیا جا سکتا ہے۔

ایک شخص دوپہر کی دہوپ مین نماز ظہر کے لئے یا جاڑونکی سرد مین نماز فجر کے لئے دور اگر مسجد مین نماز پڑہتا ہے۔ اسکے حق مین بدظن آدمی یہہ کہتا ہے کہ یہہ ریاکار و مکار ہے بزرگ کہلانیکے لئے یہہ مشقت اٹہاتا ہے۔ اور غلط فہم یہہ کہتا ہے کہ ایسی مشقت سے نماز پڑہنے مین ریا آجانیکا خوف ہے اس سے اسکا ترک کرنا بہتر ہے۔ پس اگر وہ نمازی بے ریا اس بدظنی و غلط فہمی سے بچنا چاہے تو بجز اسکے کہ وہ نماز چہوڑ دے اسکی مخلصی کی اور کیا صورت ہے؟

مجہی اس بات کی ضرورت نہ تہی کہ مین ان لوگون کی سوء ظنی یا غلط فہمی کو مٹاؤن۔ اور انکے سامنے اپنی یا اپنے رسالہ کی بے ریائی و نیک نیتی ثابت کرون۔ مگر چونکہ مین اتفاق عام کے درپے ہون اور اسی نظر سے مین غیرون کو اپنا بنانا چاہتا ہون اسلئے ان اپنون کی تالیف اور رفع کدورت کو بہی زیادہ مناسب سمجہتا ہون

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس خیال سے مین انکی غلط فہمی کا علاج گو مشکل سمجہتا ہون پر سوء ظنی کا جواب دیتا ہون وہ لوگ غور کرین اور خیال فرماوین کہ اگر یہہ رسالہ صلح کلی یا مداہنت اختیار کرتا تو ترویج و تشہیر مذہب اہلحدیث کا بیڑا نہ اٹھاتا اور جن مسائل سے ضمیمہ مین بحث کر رہا ہے ہرگز نہ کرتا - اور مسائل اہل نیچر کو رد نکرتا اور نہ تشددین اہل تقلید کی زیادتیون اور بیجا تشددونکا ابطال عمل مین لاتا بلکہ کسی کسی مسئلہ فریقین کی تائید کرتا -

اور نیز اگر یہہ رسالہ مداہنت اختیار کرتا تو اپنے فریق کے بعض لوگون خصوصًا اپنے مخلص معتقدون کی رعایت خاطر ضرور کرتا - انکے تشددات بیجا پر معترض نہوتا کیونکہ اس امر مین غیرونکا خوش ہونا اور خویش بن جانا تو محض موہوم تہا بعض خویشونکا اجنبی ہوجانا دم نقد متیقن تہا چنانچہ ایسا ہی ہوا غیرون سے تو ابہی تک کوئی خویش نہین بنا ان خویشون نے اجنبی ہوکر واویلا شروع کردیا بایہمہ اسنے ان لوگون کے اشفتہ اور بے اعتقاد ہوجانیکا کچہہ خوف و لحاظ نہ کیا اور برطبق لایخافون فی اللہ لومۃ لائم [+] حق کہا اور حق کی طرف لوگون کو بلایا اگر مداہنت اسیکا نام ہے تو یہہ عین ہدایت اسلام ہے اس سے کس کو انکار ہے - ان بہائیون کو چاہیئے کہ اس رسالہ اور اسکے ضمیمہ کے مطالب مین غور کیا کرین اور جہانتک ممکن ہو بحکم یا ایہا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم [‡] انکے محامل نیک پیدا کرلیا کرین - اور ہمارے حق مین دعا کرین کہ خدا تعالے ہماری قلم و زبان و دل کو اپنے دین قویم اور صراط مستقیم پر قائم رکہے - آمین ثم آمین -

---

+ یعنی حق کی راہ مین کسی کی ملامت سے نہین ڈرتے - یہہ بات اللہ نے اپنے بندونکی پسند کی ہے -

‡ ایمان والو بہت سے ظنون سے بچو اس لئے کہ کوئی ظن گناہ بہی ہوتا ہے یعنی جو خلاف واقع نکلتا ہے -

© rasailojaraid.com